28595

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے متعلق کہ تنخواہ دار طبقہ کے لیے یکمشت پلاٹ کی رقم کا بندوبست کرنا، یا پلاٹ ہونے کی صورت میں یکمشت تعمیر کی لاگت کا بندوبست کرنا مشکل بالکل ناممکن ہوتا ہے۔ اس لئے ایک شخص نے رقم ہونے کی صورت میں کچھ عرصہ قبل ایک رہائشی سوسائٹی میں دوعدد پلاٹ خریدے تھے۔ یہ پلاٹ خریدتے وقت کاروبار کی نیت نہیں تھی، بلکہ خالص یہ نیت تھی جب سوسائٹی ڈیولپ ہو جائے گی تو ایک پلاٹ پر اپنے لیے رہائشی مکان بنائیں گے، اور تعمیری لاگت دوسرے پلاٹ کو بیچ کر مل جائے گی۔

اس صورت میں دونوں پلاٹوں پر زکوۃ ادا کرنی ہوگی یا ایک پلاٹ پر یا دونوں پر زکوۃ نہیں ہوگی۔

نوٹ یہ شخص پہلے ہی سے صاحب نصاب ہے۔

دار الافتاء

سائل، عبداللہ
پتہ کورنگی کے ایریا کراچی
بمعرفت مولانا عبدالحفیظ صاحب

(جواب منسلک ہے ۔ ۔ ۔)

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداًو مصلیاً

صورت مسئولہ میں دونوں پلاٹ خریدتے وقت جس متعین پلاٹ میں اپنی رہائش کے لئے مکان تعمیر کرنے کی نیت تھی اس کی مالیت پر زکوۃ واجب نہیں ہوگی۔ البتہ جس متعین پلاٹ کو فروخت کرنے کی نیت تھی اس کی مالیت پر زکوۃ واجب ہوگی، چاہے یہ فروخت کرنا کسی بھی ضرورت کے پیش نظر ہو، کیونکہ جب پلاٹ وغیرہ خریدتے وقت بیچنے کی پکی نیت ہو تو شرعاً یہ مال تجارت ہے اور مال تجارت پر زکوۃ واجب ہوتی ہے۔

فی الدر المختار (۲/ ۲۷۲)

(وما اشتراه لها) أي للتجارة (كان لها) لمقارنة النية لعقد التجارة...... والأصل أن ما عدا الحجرين والسوائم إنما يزكى بنية التجارة بشرط عدم المانع المؤدي إلى الثنى وشرط مقارنتها لعقد التجارة وهو كسب المال بالمال بعقد شراء أو إجارة أو استقراض.......................... واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

شفیق الرحمن عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۸/ شعبان المعظم / ۱۴۴۱

۲۲ / اپریل / ۲۰۲۰ء

الجواب صحیح

[illegible]

الجواب صحیح

[illegible]

۲۸/۸/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح

[illegible]

۲۹/۸/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح

[illegible]

۲۹/۸/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح

[illegible]

۲/۹/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح

[illegible]

۲۹/۸/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح

[illegible]

۲/۹/۱۴۴۱ھ

مفتی

نائب مفتی

مفتی

مفتی

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۹۸/۲۷۰۰

۱۴۴۱/۹/۳

۲۰۲۰/۴/۲۷

Scanned with CamScanner